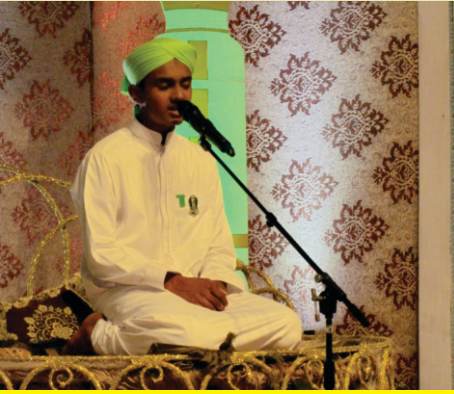




اکھونڈ نادر اظہر



داہو محمد اسماعیل



شیخ محمد بی بی نظیفہ

”عقیدت کے پھول“ کا فائنل ۱۲ اپریل ۲۰۱۹ء، اندرا گاندھی سنٹر فار انڈین کلچرل فینکس، رات کے ساڑھے آٹھ بجے، منعقد کیا گیا تھا۔ جزیرہ موریشس کے کونے کونے سے عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ نے اس نورانی و روحانی محفل میں اپنی حاضری دے کر حضور کائنات حضرت محمد ﷺ سے اپنے عشق کا اظہار کیا۔ عاشقانِ رسول ﷺ کے علاوہ وہاں وزیرِ فنون و ثقافت، عزت مآب پر تھوی راج روپن، سابق نائب صدر جمہوریہ ماریشس، جناب عبدال رؤف بندھن، سفراء، علمائے کرام اور دیگر شخصیتیں موجود تھیں۔ یہ پروگرام براہِ راست ٹی۔وی پر نشر ہوا تھا۔ ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے عقیدت کے پھول کے پیش کار، جناب انور دست محمد کے مختصر تعارف کے بعد پروگرام کا آغاز قرآن پاک کی چند آیاتِ مبارکہ کی تلاوت سے ہوا۔ تلاوت کا شرف قاری محمد بنی الحسنی کو حاصل ہوا۔ ان کی خوش الہان آواز سے ہال میں ایک روحانی سماں بندھا ہوا تھا۔

تلاوت کے بعد، ”عقیدت کے پھول“ کی پیش کش کے فرائض شاداب علی نے انجام دئے۔ باری باری بچوں نے اپنی نعت سنائی۔ غور طلب ہے کہ اس سال اس مقابلہ کی نوعیت پچھلے سالوں سے الگ رہا۔ بڑے لڑکوں کے لئے، جوری چوکس رکھا گیا۔ جوں ہی لڑکوں نے نعت سنائی اس کے فوراً بعد ممبرانِ جوری نے اسی وقت اور ایک نعت سنانے کو کہا۔ اس کے بعد، پاکستان سے تشریف لائے کم سن ثنا خوانِ رسول محمد یاسیر سہروردی نے اپنی میٹھی میٹھی آواز میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔



قاری محمد بنی الحسنی

اس کے بعد دو تقریریں ہوئیں۔ پہلی تقریر، جناب سنجی گھورا کی رہی۔ وہ ایم بی سی کے ہیڈ آف پروڈکشن ہیں۔ انہوں نے بچوں کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ایم بی سی مذہبی، سماجی اور تہذیبی قدروں کو ابھارنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جلد ہی ایم بی سی ایک نیا پروگرام بنام ”درس قرآن“ نشر کرے گی اور امید ہے کہ لوگ اسے پسند کریں گے۔

اس کے بعد اردو اسپیکنگ یونین کے صدر، جناب شہزاد عبداللہ احمد نے اپنی تقریر پیش

کرتے ہوئے ایم بی سی کے ڈائریکٹر جنرل، جناب انوج رامسرن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ آپ ایک نہایت اچھے انسان بھی ہیں۔ نیز انہوں نے کہا کہ یو ایس یو کی یہ کوشش ہے کہ نعت خوانی کے ذریعے اردو کو فروغ حاصل ہو۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہم نعت خوانی کے ذریعے اپنے دین سے قربت حاصل کر رہے ہیں اور عشقِ رسول ﷺ کی شمعیں دلوں میں متور کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے بتایا کہ اس مقابلے میں ممبرانِ جوری نے خصوصاً لفظوں کی صحت، صحیح ادائیگی اور تلفظ پر خاص طور سے توجہ دی ہے۔ آخر میں آپ نے اردو رسم الخط میں نعت